دوسرا یونٹ

9. بہادر بٹّو

تصویر دیکھیے ۔ غور کیجیے ۔ اظہارِ خیال کیجیے

1. اوپر کی تصاویر میں کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. پانی میں ڈوبنے والے بچّے کی مدد کیسے کی جاسکتی ہے؟
3. کیا آپ نے کبھی کسی کی جان بچائی؟
4. لڑکے کو انعام کیوں دیا جارہا ہے؟
5. اپنی جان کو جوکھم میں ڈال کر دوسروں کی زندگی بچانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

طلبا کے لیے ہدایات :

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچئے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں، اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

© SCERT not to be republished

ایک کسان تھا۔اس کی بیوی کا نام بتّو تھا۔ایک دن کسان نے بتّو سے کہا''صبح جب میں کھیت میں ہل چلا رہا تھا تو ایک شیر نے آ کر کہا،اپنا بیل مجھے دے دے ورنہ میں تجھے کھا جاؤں گا۔''

بتّو نے اُس سے پوچھا''تو نے کیا جواب دیا؟''

میں نے کہا''تم یہاں رُک جاؤ۔میں گھر جا کر اپنی گائے لے آتا ہوں۔اگر تم میرا بیل کھا لو گے تو ہم بھوکوں مر جائیں گے۔''یہ سُن کر بتّو کو بہت غصہ آیا۔اُس نے کسان کو ڈانٹا''گھر کی گائے شیر کو کھلانے چلے ہو،آپ کو یہ کیا ہو گیا ہے؟ اگر گائے چلی گئی تو گھر میں دودھ،نہ لسّی،بچّے کیا پئیں گے؟''بتّو کو ایک ترکیب سوجھی۔اُس نے کہا''تم فوراً کھیت جا کر شیر سے کہو کہ میری بتّو تمہارے کھانے کے لیے ایک گھوڑا لے کر آ رہی ہے۔''کسان ڈرتا ڈرتا شیر کے پاس گیا۔اُس نے کہا۔''شیر راجہ!ہماری گائے تو بڑی مریل ہے۔ اُس سے تمہارا کیا بنے گا۔میری بیوی ابھی

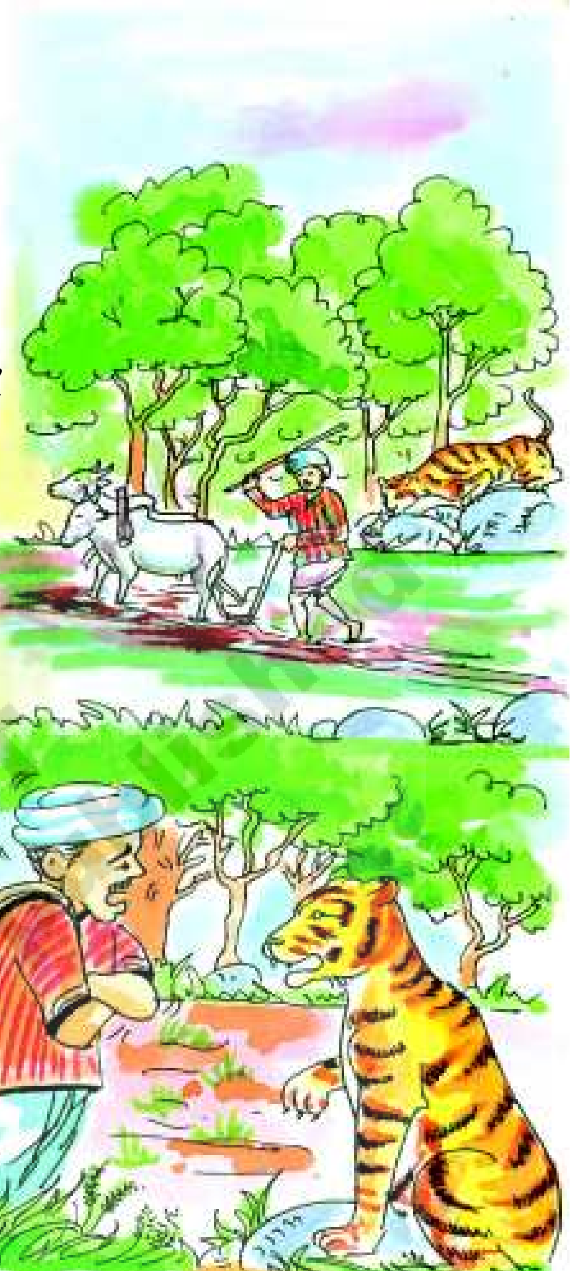

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

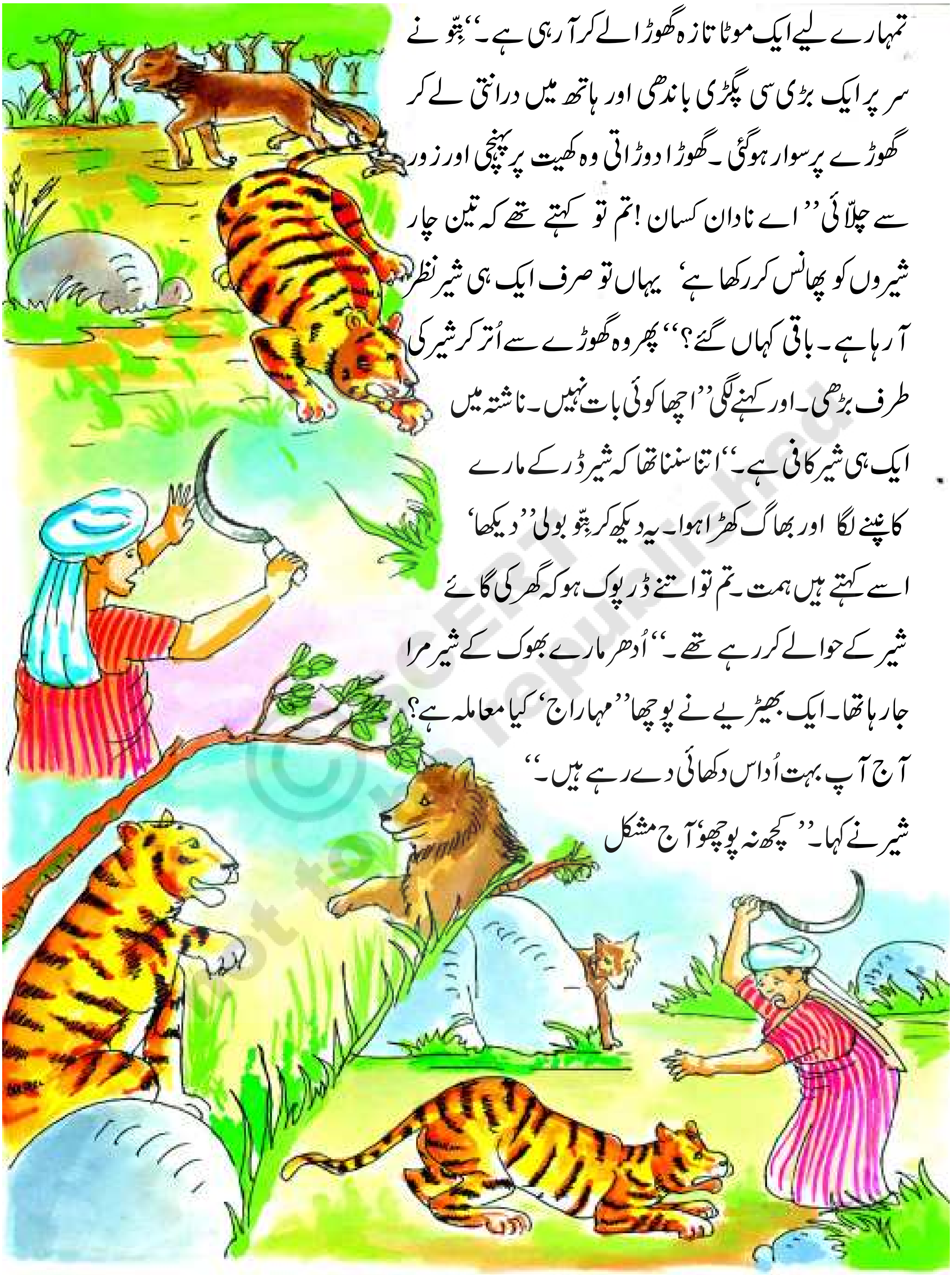

تمہارے لیے ایک موٹا تازہ گھوڑا لے کر آ رہی ہے۔'' بِتّو نے
سر پر ایک بڑی سی پگڑی باندھی اور ہاتھ میں درانتی لے کر
گھوڑے پر سوار ہوگئی۔ گھوڑا دوڑاتی وہ کھیت پر پہنچی اور زور زور
سے چلّائی ''اے نادان کسان! تم تو کہتے تھے کہ تین چار
شیروں کو پھانس کر رکھا ہے' یہاں تو صرف ایک ہی شیر نظر
آ رہا ہے۔ باقی کہاں گئے؟'' پھر وہ گھوڑے سے اُتر کر شیر کی
طرف بڑھی۔ اور کہنے لگی ''اچھا کوئی بات نہیں۔ ناشتہ میں
ایک ہی شیر کافی ہے۔'' اتنا سننا تھا کہ شیر ڈر کے مارے
کانپنے لگا اور بھاگ کھڑا ہوا۔ یہ دیکھ کر بِتّو بولی ''دیکھا'
اسے کہتے ہیں ہمت۔ تم تو اتنے ڈرپوک ہو کہ گھر کی گائے
شیر کے حوالے کر رہے تھے۔'' اُدھر مارے بھوک کے شیر مرا
جا رہا تھا۔ ایک بھیڑیے نے پوچھا ''مہاراج' کیا معاملہ ہے؟
آج آپ بہت اُداس دکھائی دے رہے ہیں۔''
شیر نے کہا۔ ''کچھ نہ پوچھو' آج مشکل

سے جان بچی ہے۔ آج ایک ایسی چڑیل سے پالا پڑ گیا جو روز صبح چار شیروں کا ناشتہ کرتی ہے۔“

یہ سُن کر بھیڑیا بہت ہنسا۔ وہ صبح جھاڑی میں چھپ کر سارا تماشہ دیکھ رہا تھا۔ اُس نے کہا ”بھولے بادشاہ! وہ تو بِتّو تھی جسے آپ نے چڑیل سمجھ لیا تھا۔ آپ اس بار پھر کوشش کر کے دیکھیے۔ اگر بیل آپ کے ہاتھ نہ آئے تو میرا نام بھیڑیا نہیں۔“

بھیڑیے کے اصرار پر شیر کسان کے کھیت میں جانے کے لیے تیار ہو گیا۔ لیکن اُس نے بھیڑیئے سے کہا تم اپنی دُم میری دُم سے باندھ لو۔

دونوں دُم باندھ کر چل پڑے۔ اُنھیں دیکھتے ہی کسان کے ہوش و حواس گم ہو گئے۔ وہ ڈر کے مارے تھر تھر کانپنے لگا۔ لیکن بِتّو! بالکل نہیں گھبرائی۔ بھیڑیئے کے پاس جا کر اُس نے کہا ”کیوں میاں بھیڑیئے تو‘ تو ابھی وعدہ کر کے گیا تھا کہ اپنی دُم سے چار شیر باندھ کر لائے گا! لیکن تو‘ تو صرف ایک ہی شیر لایا ہے! وہ بھی مریل سا۔ بھلا اسے کھا کر میری بھوک مٹ سکتی ہے؟ خیر اس وقت یہی سہی۔ اتنا کہہ کر بِتّو آگے بڑھی۔

شیر کے ہوش و حواس اُڑ گئے۔ اُس نے سمجھا کہ بھیڑیئے نے اُس کے ساتھ دھوکا کیا ہے۔ وہ فوراً وہاں سے بھاگا۔ بھیڑیا بہت چیخا، چلاّیا۔ لیکن شیر نے ایک نہ سُنی، وہ تیزی سے بھاگتا چلا گیا۔

کسان اور بِتّو آرام سے رہنے لگے۔ اُنھیں معلوم تھا کہ اب شیر اُن کے کھیت کی طرف پھر کبھی نہیں آئے گا۔

یہ کیجیے

I. سنیے۔ سوچ کر بولیے

1. سبق کی تصویر دیکھیے اور اس کے بارے میں کہیے۔
2. بھیڑیے کو ہنسی کیوں آئی؟ آپ کو کن باتوں پر ہنسی آتی ہے؟
3. بِتّو کے ڈرانے پر شیر بھاگ کھڑا ہوا‘ اگر آپ شیر کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
4. کسان شیر کو دیکھ کر بہت پریشان ہوا۔ کیا آپ کو کبھی اس طرح کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا؟ کوئی ایک واقعہ سنائیے۔

©SCERT not to be republished

II. روانی سے پڑھیے۔ سمجھ کر بولیے۔ لکھیے

الف: 1. بِتّو نے سر پر ایک بڑی سی پگڑی باندھی اور ہاتھ میں درانتی لے کر گھوڑے پر سوار ہوگئی، سبق کے اس پیراگراف کو پڑھ کر اپنے الفاظ میں لکھیے۔

2. شیر ڈر کر بھاگ گیا۔ جاتے وقت جنگل میں شیر کی ملاقات کس سے ہوئی اور کیا بات چیت ہوئی۔ بولیے۔

ب: نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر قوسین میں لکھیے کہ یہ جملے کس نے کس سے کہے۔

1. ''اگر تم بیل کھا لوگے تو ہم بھوکوں مر جائیں گے۔'' ( )

2. ''تم فوراً کھیت جا کر شیر سے کہو کہ میری بِتّو تمہارے کھانے کے لیے ایک گھوڑا لے کر آ رہی ہے۔'' ( )

3. ''آج ایک ایسی چڑیل سے پالا پڑا جو روز صبح چار شیروں کا ناشتہ کرتی ہے۔'' ( )

4. ''بھولے بادشاہ! وہ تو بِتّو تھی جسے آپ نے چڑیل سمجھ لیا۔'' ( )

5. ''بھیڑیے تو تو ابھی وعدہ کر کے گیا تھا کہ اپنی دُم سے چار شیر باندھ کر لائے گا۔'' ( )

ج: سبق پڑھ کر بِتّو اور شیر کے درمیان ہوئی گفتگو سے کوئی دو مکالمے لکھیے۔

بِتّو : 1. ________________________

2. ________________________

شیر : 1. ________________________

2. ________________________

© SCERT not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے

III. سوچیے اور لکھیے

1. بہادر بتّو کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے۔
2. بہادری کا کوئی واقعہ آپ جانتے ہوں تو لکھیے۔
3. بتّو ایک بہادر عورت تھی؟ آپ بتّو کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

IV. لفظیات

الف: جس طرح لفظ 'بہادری' کے حروف 'ب' 'ہ' 'ا' اور 'ر' کو استعمال کرکے لفظ 'بہار' اور 'نادان' کے حروف 'ن' 'ا' 'د' 'ا' اور 'ن' کو استعمال کرکے لفظ 'دانا' بنایا جاسکتا ہے۔ اُسی طرح اِن دونوں لفظوں کے حروف کو استعمال کرکے مزید چند الفاظ لکھیے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے۔

مثال: بہادری	نادان
1. بہار	1. دانا
2.	2.
3.	3.
4.	4.
5.	5.

ب: سبق "بہادر بتّو" میں لفظ درانتی کا استعمال ہوا ہے، جو ایک اوزار ہے۔ اِس طرح اپنے گھر میں استعمال ہونے والے اوزاروں کے نام اپنے والدین سے پوچھ کر لکھیے اور ان سے متعلق ایک ایک جملہ بھی لکھیے۔

مثال: درانتی	درانتی کاٹنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
1.	
2.	
3.	
4.	
5.	

© SCERT not to be republished

ج: ذیل کی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کے مقام کو بدل دیا گیا ہے۔ان الفاظ کو مناسب مقام پر استعمال کرتے ہوئے دوبارہ عبارت لکھیے۔

حامد اور رشید دونوں سرکاری مدرسہ تھے۔ وہ کرکٹ میں تعلیم حاصل کرتے تھے۔ حامد دوست میں اور رشید ڈاکٹر میں بہت اچھے تھے۔حامد کا خیال تھا کہ وہ ایک ماہر کھلاڑی بنے۔رشید چاہتا تھا کہ وہ بہترین پڑھنے بنے۔

V. تخلیقی اظہار

1. سبق ''بہادر بتّو'' میں آپ کا پسندیدہ کردار کون سا ہے اور کیوں پسند ہے، لکھیے۔
2. 'بہادر بتّو'' میں شیر ڈر کر بھاگ گیا اور بھیڑیا چیختا رہا۔ شیر نے بھیڑیے کے ساتھ کیا سلوک کیا ہوگا؟ سوچ کر کہانی کو آگے بڑھائیے۔

VI. توصیف/منصوبہ کام

1. ''بتّو'' ایک بہادر عورت تھی۔اپنی جماعت کے بہادر طالب علم کے بارے میں لکھیے۔
2. 'بہادری' سے متعلق کہانیاں جمع کیجیے اور اپنی کمرے جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

VII. زبان شناسی

ذیل کی عبارت پڑھیے۔

رفیع ، راجو ، سلطانہ ، جانسن اور سمرین نمائش دیکھنے کے لیے اپنے اپنے والدین کے ساتھ حیدرآباد آئے۔ یہ سب کریم نگر ، ورنگل ، گنٹور ، اننت پور اور کرنول سے تعلق رکھتے تھے۔ یہ لوگ اپنے گاؤں سے مختلف قسموں کے پھل بھی ساتھ لائے تھے۔ کسی کے ہاں موز اور سیب تھے تو بعض موسمبی اور سپوٹہ لے آئے تھے۔ ان تمام نے مل کر پھل کھائے اور ایک دوسرے کے اچھے دوست بھی بن گئے۔ نمائش میں انھوں نے ریل کے سفر کا بھی لطف اٹھایا۔ نمائش دیکھ کر یہ لوگ آٹو کے ذریعہ بس اسٹیشن پہنچے۔

اوپر کی عبارت آپ نے پڑھی۔اس میں رفیع، حیدرآباد اور ریل جیسے الفاظ کسی شخص، مقام اور چیز کے نام کو ظاہر کرتے ہیں۔کسی شخص، مقام یا چیز کے نام کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو 'اسم' کہا جاتا ہے۔

© SCERT not to be republished

☆ اس جدول میں اپنے چند ساتھیوں، اور مقامات، اشیاء کے نام لکھیے۔

ساتھیوں کے نام	مقامات کے نام	اشیاء کے نام

دی گئی عبارت پڑھیے اور اسم کی نشان دہی کیجیے۔

احمد پاشا ایک کسان ہے۔ وہ جوار، گنّا، چاول اور مرچ کی فصلیں اُگاتا ہے۔ یوسف بی اس کی بیوی ہے جو زراعت کے کاموں میں احمد پاشا کی مدد کرتی ہے۔ ان کے دو بچے ماجد اور شاہد ہیں جو پابندی سے مدرسہ جاتے ہیں۔ وہ دونوں سائیکل پر مدرسہ جاتے ہیں۔ ان کے مدرسے میں اردو، انگریزی، ریاضی اور ماحولیاتی مطالعہ جیسے مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

کیا یہ میں کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں؟

1. میں ''بہادر بٹّو'' کی کہانی اپنے الفاظ میں سنا سکتا/سنا سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. میں اس کہانی کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. میں اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. میں اس کہانی کو مزید آگے بڑھا سکتا/بڑھا سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

© SCERT not to be republished

حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے یہ کتاب مفت تقسیم کے لیے ہے